معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا قول: نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا کہ ہر تیس گائے میں ایک سال کا ایک بچھڑا یا ایک سال کی ایک بچھیا اور ہر چالیس گائے میں دو سال کی ایک بچھیا اور ہر بالغ کی جانب سے ایک دینار یا اس کی قیمت کے برابر معافری کپڑا لے لیا کروں

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے مجھے یمن بھیجا اور حکم دیا کہ ہر تیس گائے میں ایک سال کا ایک بچھڑا یا ایک سال کی ایک بچھیا اور ہر چالیس گائے میں دو سال کی ایک بچھیا اور ہر بالغ کی جانب سے ایک دینار یا اس کی قیمت کے برابر معافری کپڑا لے لیا کروں۔

[صحیح] [اسے ابنِ ماجہ نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔]

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ و سلم نے جب ان کو امیر اور زکوۃ کے عامل کی حیثیت سے یمن بھیجا، تو حکم دیا کہ گائے کی زکوۃ میں ہر تیس گایوں پر ایک سال کا ایک بچھڑا یا ایک سال کی ایک بچھیا اور ہر چالیس گائے میں دو سال کی ایک بچھیا لیا جائے- اور آپ کا مقصود تھا کہ دو سال کا بچھڑا بھی لیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح جزیہ کی تعیین کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر بالغ شخص کی جانب سے سونے کا ایک دینار لیا جائے۔ اس کے اطلاق کے ظاہر سے اندازہ ہوتا ہے کہ ایک دینار امیر اور غریب سب کے لیے ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ان سے سال میں ایک دینار لیا جائے گا۔ لیکن اس بات کا دھیان رہے کہ جزیہ کی تعیین کا معاملہ حاکم وقت کے اجتہاد پر موقوف ہے، کیونکہ وہ زمان و مکان اور امیری و غریبی کے اعتبار سے بدلتا رہتا ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ خود اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کا جزیہ متعین کرتے ہوئے معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ہر بالغ شخص سے ایک دینار لو، لیکن جب عمر رضی اللہ عنہ نے اہل شام پر جزیہ نافذ کیا، تو کچھ بڑھاکر لاگو کیا۔

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY